Abdul Mannan assistant professorgturdu depart  C.M.j.college khutauna Madhubani  
mobile no.9801015716  email abdul mannan  12200 @gmail  
date  29/5/2020 part  2  
topic  Eqbal ka falsafa  e lshq  
سید محمد اقبال (1877   1938)کو دنیاءےشاعری میں بڑا اہم مرتبہ حاصل ہے وہ شاعر بھی ھیں اور فلسفی بھی  حکیم بھی ھیں اور رہبر قوم بھی سیاستدان بھی ھیں اور مفسر قران بھی وہ نظم اور غزل دونوں کے شاعر ھیں انکی شاعری نے مردہ دلوں میں جان ڈال دی ہے انکی مشہور تصنیفوں میں بانگ درا ،بال جبریل ،ضرب کلیم اور ارمغان حجاز ھیں اقبال نے پیغام شاعری سے ؏وام میں خودداری ،خوداعتمادی ،اور دیانت داری پیدا کی  
اقبال کا دور غلامی اور تحریک آزادی کا دور تھا انسان مایوسی اور ناکامی کا شکار تھا کاہلی اور سستی انکی رگ و پے میں پیوست تھی کچھ کرنے کے بجاۓ ہاتھ پر ہاتھ دھرنا کا مزاج تھا خودی اور خودداری کوسوں دور تھی  
اقبال کے فن کی بنیاد تین چیزوں پر مرکوز ہے ۔عشق،عقل اور خودی کے گرد یہ تینوں عناصر چکر کاٹتے نظر آتے ھیں  
اقبال فلسفہ عشق میں وصال کے قاءل نہیں بلکہ فراق کے قاءل ھیں ۔وصال میں خودی کی موت ہے اور فراق میں حرکت وعمل چنانچہ خود فرماتے ھیں    
  
اہل فراق کے لیے عیش دوام ہے یہی  
ہر لحظہ نیا طور نءی برق تجلی  
اللہ نہہ کرے مرحلہ شوق نہ ہو طے  
  
خودی اور عشق باہم مل جاءے تو انسان بہت طاقتور بن جاتاہے ۔وہی مرد مومن کہلاتا ہے وہی شاہین جو مرد مومن کا استعارہ ہے اپنی الگ دنیا بنالیتا ہے اسمیں فقر خودداری قناعت اور قلندری آجاتی ہے انھیں قصر سلطانی میں مزا نہیں آتا وہ محبوب الاہی کی رضامندی میں سب چیزوں سے الگ آزاد قلندر بن جاتاہے وہ فرماتے ھیں  
  
نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر  
کہ تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کے چٹانوں پر  
ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ھیں ابھی عشق کے امتحان اور بھی ھیں  
اقبال زنرگی میں حرکت وعمل چاہتے ھیں اسکے لیے دل میں آرزو وتمنا پیدا کرنے کے قاءل ھیں اگر انسان میں تمنا اور آرزو نہ ہو تو وہ بےحس وبے حرکت ہو جاءے گا اور آرزو کے بغیر دل مردہ اور ویران ہوجاءے گا  
  
دل مردہ دل نہیں ہے اسے زندہ کر دوباره  
کہ یہی ہے اس امت کے مرض کہن کا چارہ  
اقبال کہتے ھیں کہ فرہاد شیریں کے عشق میں اپنی زندگی کو فداکر دیتا ہے شیریں آرزو ہے اور کلہاڑی سے پہاڑ کھودنا پھر دودھ کی نہر جاری کرنا انکا کام ہے ۔یہی زنرگی کی حقیقت ہے اس عشق سے انسان دنیا میں بڑا سے بڑا انسان بنتا ہے یہ اقبال کا پیغام شاعری ہے  
  
زندگی کی حقیقت کوہکنکے دل  سے پوچھ  
جوءے شیر و تیشہ وسنگ گراں ہے زنرگی  
حاصل کلام یہ کہ انکا فلسفہ عشق قوت طاقت کا مظہر ہے عشق کے بغیر زنرگی ناکامیاب ہے عشق سے عقل وخودی مستحکم ہوتی ہے

|  |  |
| --- | --- |
| https://ssl.gstatic.com/ui/v1/icons/mail/no_photo.png | ReplyForward |